49715-اسلام صحیح ہونے کے لیے گواہوں کے سامنے اسلام کا اعلان کرنا ضروری نہیں

سوال

میں جوان ہوں اور ایک مسلمان عورت سے شادی شدہ ہوں جس کا خاندان غیر مسلم ہے، اس عورت نے اسلام قبول کیا اور کچھ سورتیں اور نماز انٹرنیٹ کے ذریعہ یاد کی، اور شادی کے بعد میں نے اس سے سوال کیا کہ تم کس کے ہاتھ پر مسلمان ہوئی؟ تو وہ کہنے لگی: میں اکیلے ہی مسلمان ہوئی ہوں تو میں نے اسے کہا: تمہارا میرے سامنے کلمہ پڑھنا واجب ہے تو اس نے کلمہ پڑھ لیا تو کیا یہ صحیح ہے؟
یہ علم میں رہے کہ ہم نے مسجد میں امام مسجد اور گواہوں کی موجودگی میں شادی کی اور اسی طرح اس نے کاغذات حاصل کر لیے کہ وہ مسلمان ہے.

پسندیدہ جواب

اول :

کسی شخص کے مسلمان ہونے کے لیے یہ شرط نہیں کہ وہ اپنے اسلام کا لوگوں کے سامنے اعلان کرے، اسلام تو بندے اور اس کے رب کے مابین ہے، اور جب اس کے اسلام کی گواہی دی جائے تاکہ اس کے کاغذات وغیرہ میں توثیق ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، لیکن اسے اس کے اسلام صحیح ہونے کی شرط نہیں بنایا جاسکتا.

اس کی تفصیل کئی ایک سوالات کے جوابات میں بیان ہو چکی ہے آپ سوال نمبر (11936) اور (655) اور (6542) اور (6703) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

دوم :

بیوی کے ولی کے بغیر عقد نکاح صحیح نہیں ہوتا، اور کسی کافر کو مسلمان عورت پر ولایت حاصل نہیں، اگر اس کا کوئی مسلمان ولی نہ ہو تو قاضی یا امام مسجد یا علاقے کا مفتی ولی کے قائم مقام ہوگا.

سوال نمبر (7714) اور (7989) کے جوابات میں کفریہ ممالک جہاں عورت کا کوئی مسلمان ولی نہ ہو کے حکم کی تفصیل بیان ہوئی ہے آپ اس کا مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں برکت عطا فرمائے، اور آپ دونوں پر برکت نازل کرے، اور آپ کو خیر و بھلائی پر جمع کرے.

واللہ اعلم .